کلاس: 9th
مضمون: اسلامیات
باب سوم: سیرت نبی

اُسوۂ رسول ﷺ اور ہماری عملی زندگی:

(1) حضرت محمد مصطفی ﷺ کا بچپن اور جوانی

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1.** نبی کریم ﷺ کی تاریخِ پیدائش کیا ہے؟

(الف) 18 اپریل 571ء

(ب) 22 اپریل 571ء ✅

(ج) 24 اپریل 571ء

(د) 26 اپریل 571ء

🟢 **2.** حضرت عبدالمطلب کے انتقال کے وقت نبی کریم ﷺ کی عمر کیا تھی؟

(الف) چھے سال

(ب) آٹھ سال ✅

(ج) دس سال

(د) بارہ سال

🟢 **3.** نبی کریم ﷺ کے بچپن میں جب عرب میں قحط پڑا تو آپ ﷺ نے کیا کیا؟

StudyNotes360.com

(الف) امداد کے طور پر غلہ دیا

(ب) خانہ کعبہ کے اندر گئے

(ج) دعا کے دوران آسمان کی طرف انگلی اٹھائی ✅

(د) زم زم کے کنویں پر گئے

🟢 4. وہ معاہدہ جسے نبی کریم ﷺ نے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب قرار دیا:

(الف) میثاقِ مدینہ

(ب) صلح حدیبیہ

(ج) حلف الفضول ✅

(د) مواخاتِ مدینہ

🟢 5. حضور اکرم ﷺ کی رضاعی والدہ کا اسمِ گرامی کیا تھا؟

(الف) حضرت شیما

(ب) حضرت حلیمہ سعدیہ ✅

(ج) حضرت ثوبیہ

(د) حضرت ام ایمن

<u>اہم معروضی سوالات:</u>

🟢 1. نبی کریم ﷺ کی ولادت کب ہوئی؟

(الف) 12 ربیع الاول، 571ء

(ب) 12 ربیع الاول، 22 اپریل 571ء ✅

(ج) 18 رمضان، 570ء

StudyNotes360.com

(د) یکم محرم، 570ء

🟢 **.2 نبی کریم ﷺ کے والد کا انتقال کب ہوا؟**

(الف) پیدائش کے بعد

(ب) پیدائش سے دو ماہ قبل ✅

(ج) دو سال بعد

(د) پانچ سال بعد

🟢 **.3 نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ کا انتقال کب ہوا؟**

(الف) آٹھ سال کی عمر میں

(ب) چار سال کی عمر میں

(ج) چھے سال کی عمر میں ✅

(د) سات سال کی عمر میں

🟢 **.4 نبی کریم ﷺ کی پرورش سب سے پہلے کس نے کی؟**

(الف) حضرت ابو طالب

(ب) حضرت عبدالمطلب ✅

(ج) حضرت حلیمہ سعدیہ

(د) حضرت آمنہ

🟢 **.5 حضرت عبدالمطلب کے انتقال کے وقت نبی کریم ﷺ کی عمر کیا تھی؟**

(الف) چھے سال

(ب) آٹھ سال ✅

StudyNotes360.com

(ج) دس سال

(د) بارہ سال

🟢 **.6 نبی کریم ﷺ کے بعد کس نے پرورش کی ذمہ داری لی؟**

(الف) حضرت عباس

(ب) حضرت آمنہ

(ج) حضرت ابو طالب ✅

(د) حضرت حمزہ

🟢 **.7 نبی کریم ﷺ کو دیہات لے جانے والی رضاعی والدہ کا نام کیا تھا؟**

(الف) حضرت شیما

(ب) حضرت ام ایمن

(ج) حضرت ثوبیہ

(د) حضرت حلیمہ سعدیہ ✅

🟢 **.8 نبی کریم ﷺ کتنے سال تک قبیلہ بنی سعد میں رہے؟**

(الف) دو سال

(ب) چار سال ✅

(ج) پانچ سال

(د) چھے سال

🟢 **.9 بچپن میں نبی کریم ﷺ بکریاں کہاں چرانے جاتے تھے؟**

(الف) غار حرا

StudyNotes360.com

(ب) چراگاہ میں ✅

(ج) جبل نور

(د) مکہ بازار

🟢 **10. حضرت عباسؓ نے بچپن میں نبی کریم ﷺ کی کون سی نشانی دیکھی؟**

(الف) معراج

(ب) چاند سے ہم کلام ہونا ✅

(ج) غارِ حرا میں مراقبہ

(د) بارش کی دعا

🟢 **11. نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے پہلا کلام کیا تھا؟**

(الف) سورہ اخلاص

(ب) نعت

(ج) اللہ کی حمد و ثنا ✅

(د) سورہ فاتحہ

🟢 **12. قحط کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے دعا کے دوران کیا کیا؟**

(الف) صفا پہاڑ پر چڑھے

(ب) زم زم پر گئے

(ج) آسمان کی طرف انگلی اٹھائی ✅

(د) کعبہ کے اندر گئے

🟢 **13. "حلف الفضول" معاہدے کا مقصد کیا تھا؟**

StudyNotes360.com

(الف) سیاسی اتحاد

(ب) تجارتی معاہدہ

(ج) مظلوموں کی مدد ✅

(د) قریش کی سرداری

🟢 **14. نبی کریم ﷺ کو "حلف الفضول" معاہدہ کس سے زیادہ محبوب تھا؟**

(الف) مال و دولت

(ب) سونا چاندی

(ج) سرخ اونٹوں سے ✅

(د) قریش کی تعریف

🟢 **15. نبی کریم ﷺ کی عفت و حیا کی مثال کس سے دی گئی؟**

(الف) مردوں سے زیادہ

(ب) پردہ دار دوشیزہ سے زیادہ ✅

(ج) حضرت عثمانؓ

(د) حضرت علیؓ

🟢 **16. نبی کریم ﷺ قضائے حاجت کے لیے کہاں جاتے تھے؟**

(الف) قریبی گلی

(ب) آبادی سے بہت دور ✅

(ج) خانہ کعبہ

(د) مسجد

StudyNotes360.com

🟢 **17. نبی کریم ﷺ کی رضاعی بہن کون تھیں؟**

(الف) حضرت ام کلثوم

(ب) حضرت شیما ✅

(ج) حضرت زینب

(د) حضرت صفیہ

🟢 **18. حضرت حمزہؓ نبی کریم ﷺ کے کون تھے؟**

(الف) صرف چچا

(ب) رضاعی بھائی

(ج) چچا اور رضاعی بھائی دونوں ✅

(د) خالہ زاد بھائی

🟢 **19. اعلانِ نبوت سے پہلے نبی کریم ﷺ کے قریبی دوست کون تھے؟**

(الف) حضرت عمرؓ

(ب) حضرت ابوبکرؓ ✅

(ج) حضرت عثمانؓ

(د) حضرت علیؓ

🟢 **20. حجر اسود کی تنصیب کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے کیا کیا؟**

(الف) جھگڑا کیا

(ب) خود نصب کر دیا

(ج) تمام قبائل کو چادر پکڑوائی ✅

StudyNotes360.com

(د) باہر چلے گئے

مختصر جواب دیں (مشق)

🟢 1. نبی کریم ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر حضرت شیما رضی اللہ عنہا سے کیا سلوک فرمایا؟

غزوہ حنین کے بعد جب قیدیوں کو نبی کریم ﷺ کے سامنے لایا گیا تو ان میں آپ ﷺ کی رضاعی بہن حضرت شیما بنت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا بھی شامل تھیں۔ جب انہوں نے خود کو رسول اللہ ﷺ کی رضاعی بہن کے طور پر پہچنوایا، تو آپ ﷺ نے نہایت محبت، احترام اور عزت کے ساتھ ان کا استقبال فرمایا۔

- آپ ﷺ نے اپنی چادر بچھا کر حضرت شیما کو اس پر بٹھایا۔
- ان سے محبت بھرے انداز میں گفتگو فرمائی اور ان کی حالت دریافت کی۔
- آپ ﷺ نے انہیں کامل عزت و احترام کے ساتھ آزاد فرمایا۔
- حضرت شیما نے قیدیوں کی رہائی کی سفارش کی، تو نبی کریم ﷺ نے ان کی خاطر تمام قیدیوں کو بھی آزاد کر دیا۔
- یہ واقعہ نبی کریم ﷺ کے عالی اخلاق، رحم دلی اور صلہ رحمی کا روشن نمونہ ہے۔

🟢 2. عرب کے مظلوموں کی راحت رسانی کے لیے ہونے والے معاہدے کا نام اور اس کے اہم نکات تحریر کریں۔

نبی کریم ﷺ نے عرب میں ظلم و زیادتی کو ختم کرنے، مظلوموں کی مدد، اور امن و انصاف کے قیام کے لیے جس معاہدے میں شرکت فرمائی، اسے "حلف الفضول" کہا جاتا ہے۔

➢ معاہدہ "حلف الفضول" کے اہم نکات:

1. مظلوموں کی مدد:

جو بھی شخص ظلم کا شکار ہوگا، اس کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔

2. ظالم کا ساتھ نہ دینا:

چاہے ظالم قریش کا ہو یا کوئی اور، اس کی حمایت نہیں کی جائے گی۔

3. عدل و انصاف کا قیام:

StudyNotes360.com

مکہ میں عدل و انصاف کو یقینی بنایا جائے گا، اور ظلم و فساد کو روکا جائے گا۔

4. مسافروں اور غریبوں کی حفاظت:

شہر میں آنے والے اجنبی، غریب یا مسافر کی جان و مال کی حفاظت کی جائے گی۔

5. معاشرتی امن کا قیام:

بدامنی، لوٹ مار اور بے انصافی کو ختم کر کے ایک پرامن معاشرہ قائم کیا جائے گا۔

نبی کریم ﷺ نے بعد میں بھی فرمایا:

"اگر اسلام کے بعد بھی مجھے اس معاہدے کی طرف بلایا جائے، تو میں ضرور اس میں شریک ہوں گا۔"

یہ معاہدہ انسانی حقوق، سماجی انصاف اور امن عالم کا عظیم مظہر تھا۔

🟢 3. نبی کریم ﷺ کی نبوت کی کون سی نشانی نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اسلام کی طرف ترغیب دی؟

حضرت عباس رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ کے چچا تھے۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی بچپن میں ظاہر ہونے والی ایک خاص نشانی کو اپنی آنکھوں سے دیکھا، جس نے انہیں بہت متاثر کیا اور اسلام قبول کرنے کی رغبت دلائی۔

➢ نشانی کا واقعہ:

- حضرت عباسؓ نے بیان کیا کہ بچپن میں نبی کریم ﷺ چاند کے ساتھ کھیلا کرتے تھے۔
- آپ ﷺ اپنی انگلی مبارک سے جس طرف اشارہ کرتے، چاند اسی طرف جھک جاتا تھا۔

حضرت عباسؓ فرماتے ہیں کہ:

"میں نے دیکھا کہ چاند نبی کریم ﷺ کی بات سنتا اور ان کے ساتھ باتیں کرتا تھا۔"

یہ واقعہ نبوت کی ایک غیبی اور غیر معمولی علامت تھی، جس نے حضرت عباسؓ کے دل پر گہرا اثر ڈالا اور وہ اسلام کے قریب آ گئے۔

StudyNotes360.com

اہم مختصر سوالات:

🟢 **1. نبی کریم ﷺ کی ولادت کب اور کہاں ہوئی؟**

جواب: نبی کریم ﷺ کی ولادت 12 ربیع الاول، بروز پیر، 22 اپریل 571ء کو مکہ مکرمہ میں ہوئی۔

🟢 **2. نبی کریم ﷺ کے والد کا انتقال کب ہوا؟**

جواب: حضرت عبداللہ کا انتقال نبی کریم ﷺ کی ولادت سے تقریباً دو ماہ پہلے ہوا۔

🟢 **3. نبی کریم ﷺ کی والدہ کا نام اور ان کا انتقال کب ہوا؟**

جواب: والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا، جن کا انتقال نبی کریم ﷺ کی چھے سال کی عمر میں ہوا۔

🟢 **4. نبی کریم ﷺ کی ابتدائی پرورش کس نے کی؟**

جواب: آپ کی پرورش پہلے آپ کی والدہ نے، پھر دادا حضرت عبدالمطلب نے کی، اور بعد ازاں چچا حضرت ابو طالب نے۔

🟢 **5. نبی کریم ﷺ کو رضاعت کے لیے کون لے کر گئی تھیں؟**

جواب: قبیلہ بنو سعد کی نیک خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا آپ کو دیہات لے گئیں۔

🟢 **6. نبی کریم ﷺ بچپن میں کیا کام کرتے تھے؟**

جواب: آپ بکریاں چرانے جایا کرتے تھے اور چراگاہوں میں جانوروں کی دیکھ بھال کرتے۔

🟢 **7. حضرت عباسؓ نے نبی کریم ﷺ کی کون سی نبوت کی نشانی دیکھی؟**

جواب: آپ ﷺ بچپن میں چاند سے کھیلا کرتے اور انگلی کے اشارے پر چاند جھک جاتا۔

🟢 **8. نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے پہلا کلام کیا تھا؟**

جواب: آپ ﷺ کی زبان سے سب سے پہلا کلام اللہ کی حمد و ثنا تھا۔

🟢 **9. قحط کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے کیا دعا کی؟**

StudyNotes360.com

جواب: آپ ﷺ نے کعبہ کی دیوار کے ساتھ کھڑے ہو کر آسمان کی طرف انگلی اٹھائی، جس پر بارش نازل ہوئی۔

🟢 **10. "حلف الفضول" معاہدہ کس مقصد کے لیے تھا؟**

جواب: یہ مظلوموں کی مدد، امن کے قیام، اور ظالموں کی روک تھام کے لیے کیا گیا معاہدہ تھا۔

🟢 **11. نبی کریم ﷺ عفت و حیا کے کس درجے پر فائز تھے؟**

جواب: آپ ﷺ پردہ دار دوشیزہ سے بھی زیادہ حیادار تھے۔

🟢 **12. نبی کریم ﷺ قضائے حاجت کے لیے کہاں جاتے تھے؟**

جواب: آپ ﷺ آبادی سے بہت دور چلے جاتے تاکہ کوئی آپ کو نہ دیکھے۔

🟢 **13. حضرت شیما رضی اللہ عنہا کو نبی کریم ﷺ نے غزوہ حنین کے موقع پر کیا عزت دی؟**

جواب: آپ ﷺ نے چادر بچھا کر بٹھایا، انہیں پہچانا اور ان کی سفارش پر تمام قیدیوں کو آزاد کر دیا۔

🟢 **14. حضرت حمزہؓ سے نبی کریم ﷺ کا کیا رشتہ تھا؟**

جواب: وہ آپ ﷺ کے چچا اور رضاعی بھائی بھی تھے، آپ ان سے بہت محبت کرتے تھے۔

🟢 **15. نبی کریم ﷺ نے حجر اسود کا تنازع کیسے حل کیا؟**

جواب: آپ ﷺ نے چادر میں حجر اسود رکھا، تمام قبائل سے چادر پکڑوائی، اور خود اسے نصب فرمایا۔

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: نبی کریم ﷺ کی سیرت کی روشنی میں خدمت خلق، عفت و حیا، شجاعت، بہن بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ حسن سلوک، اور حسن معاملات پر نوٹ لکھیں۔

❖ **تعارف**

StudyNotes360.com

نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی زندگی ہر انسان کے لیے ایک مکمل نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت میں اعلیٰ اخلاق اور صفاتِ حسنہ کا خزانہ پوشیدہ ہے۔ خاص طور پر آپ کی خدمتِ خلق، حیا، شجاعت، حسن سلوک اور معاملات میں دیانت جیسی صفات آج کے دور میں بھی مشعلِ راہ ہیں۔

🤝 خدمتِ خلق

- آپ ﷺ کی زندگی مخلوقِ خدا کی خدمت کے جذبے سے بھری ہوئی تھی۔
- قحط کے موقع پر اہلِ مکہ کے ساتھ دعا کے لیے کعبہ تشریف لے گئے۔
- دعا کے دوران آسمان کی طرف انگلی اٹھائی اور فوراً بارش ہو گئی۔
- "حلف الفضول" معاہدے میں شریک ہوکر مظلوموں کی حمایت فرمائی۔
- فرمایا: "اگر آج بھی اس معاہدے کے لیے بلایا جائے تو ضرور شریک ہوں گا۔"

🕊️ عفت و حیا

- آپ ﷺ حیا و پاکدامنی کا پیکر تھے۔
- **آپ ﷺ فرماتے**: "میں سب سے زیادہ حیادار ہوں۔"
- **حضرت جابرؓ فرماتے ہیں**: آپ ﷺ قضائے حاجت کے لیے دور تشریف لے جاتے تاکہ کوئی دیکھ نہ سکے۔
- مکمل زندگی حلال، طہارت، اور پاکیزگی سے عبارت تھی۔

🛡️ شجاعت

آپ ﷺ سب سے زیادہ بہادر اور نڈر تھے۔

غزوہ حنین میں جب لشکر منتشر ہو گیا تو آپ ﷺ ڈٹے رہے اور فرمایا:

> "أنا النبي لا كذب، أنا ابن عبد المطلب"

(میں نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبد المطلب کی اولاد ہوں)

حضرت براء بن عازبؓ:

> "حنین کے دن ہم نے نبی کریم ﷺ سے زیادہ بہادر کسی کو نہیں دیکھا۔"

👨‍👩‍👧‍👦 حسن سلوک (بہن بھائیوں اور دوستوں سے):

آپ ﷺ نے ہمیشہ اپنے عزیزوں، رضاعی بہن بھائیوں اور دوستوں سے محبت و عزت سے پیش آئے۔

حضرت شیماؓ (رضاعی بہن) سے محبت:

> غزوہ حنین میں قیدی کے طور پر آئیں تو چادر بچھا کر عزت دی، ان کی سفارش پر تمام قیدی آزاد کیے۔

حضرت حمزہؓ (چچا و رضاعی بھائی):

> ان کی شہادت پر بہت غم زدہ ہوئے، اکثر ان کی قبر پر جایا کرتے۔

🤝 حسن معاملات

نبی کریم ﷺ کا ہر معاملہ سچائی، دیانت اور شفافیت پر مبنی تھا۔

آپ ﷺ کو نبوت سے پہلے "صادق" و "امین" کے القاب ملے۔

حضرت قیس بن سائب کہتے ہیں:

> "نبی ﷺ کا تجارتی معاملہ نہایت صاف اور ایماندارانہ تھا۔"

حجر اسود کے تنازعے میں تدبر اور انصاف سے جھگڑا ختم کروایا، تمام قبائل کو راضی کیا۔

📖 حدیث نبوی ﷺ

> "میں حسن اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔"

(مسند احمد)

✍️ خلاصہ:

نبی کریم ﷺ کی سیرت ہمیں سکھاتی ہے کہ ہم دوسروں کی مدد کریں، پاکدامن رہیں، بہادری دکھائیں، رشتہ داروں اور دوستوں سے حسن سلوک کریں، اور ہر معاملے میں دیانت اختیار کریں۔ یہی صفات ایک اچھے مسلمان کی پہچان ہیں۔

StudyNotes360.com

(2) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ذوقِ عبادت بیان کریں

معروضی سوالات (مشق)

🟢 1. رسول اللہ ﷺ نے عبادت میں میانہ روی کا حکم دیا:

(الف) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ✅

(ب) حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو

(ج) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو

(د) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

🟢 2. جب نبی کریم ﷺ کے پاؤں مبارک میں عبادت کے دوران ورم آگیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(الف) کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ ✅

(ب) کیا میں اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کروں؟

(ج) کیا میں اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کروں؟

(د) کیا میں عبادت کا حق ادا نہ کروں؟

🟢 3. نبی کریم ﷺ نے نماز کو قرار دیا:

(الف) آنکھوں کی ٹھنڈک ✅

(ب) آنکھوں کی روشنی

(ج) آنکھوں کی چمک

(د) دل کی روشنی

🟢 4. نبی کریم ﷺ غار حرا تشریف لے جاتے تھے:

StudyNotes360.com

(الف) فرشتے سے ملاقات کے لیے

(ب) تبلیغ کے لیے

(ج) فضیلت کے لیے

(د) یکسوئی کے لیے ✅

🟢 **5. حدیث مبارکہ کے مطابق نبی کریم ﷺ رات کے کس حصے میں سوتے تھے؟**

(الف) ابتدائی حصے میں ✅

(ب) آدھی رات کو

(ج) آخری حصے میں

(د) فجر کے بعد

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. نبی کریم ﷺ عبادت میں یکسوئی حاصل کرنے کے لیے کہاں تشریف لے جاتے تھے؟**

(الف) بیت المقدس

(ب) مدینہ منورہ

(ج) غارِ حرا ✅

(د) صفا پہاڑی

🟢 **2. نبی کریم ﷺ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟**

(الف) خانہ کعبہ

(ب) غارِ حرا ✅

(ج) مسجد اقصیٰ

StudyNotes360.com

(د) مدینہ

🟢 **3. عبادت کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کے جسمِ مبارک میں کیا ہو جاتا تھا؟**

(الف) تھکن

(ب) بخار

(ج) ورم ✅

(د) زردی

🟢 **4. جب نبی کریم ﷺ سے عبادت کی شدت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے کیا فرمایا؟**

(الف) میں جنت کا طلبگار ہوں

(ب) میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ ✅

(ج) میں خوف زدہ ہوں

(د) میں اللہ سے محبت کرتا ہوں

🟢 **5. نبی کریم ﷺ نے نماز کو کیا قرار دیا؟**

(الف) دل کا سکون

(ب) زندگی کی خوشی

(ج) آنکھوں کی ٹھنڈک ✅

(د) عبادت کی بنیاد

🟢 **6. نماز میں خشوع و خضوع کی حالت میں نبی کریم ﷺ کے سینہ مبارک سے کیا آتی تھی؟**

(الف) پسینہ

(ب) روشنی

StudyNotes360.com

(ج) خوشبو

(د) رونے کی آواز ✅

🟢 **7. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مطابق نبی کریم ﷺ رات کا ابتدائی حصہ کیا کرتے تھے؟**

(الف) عبادت

(ب) روزہ رکھتے

(ج) سو جاتے ✅

(د) قرآن پڑھتے

🟢 **8. رمضان کے آخری عشرے میں نبی کریم ﷺ کا معمول کیا تھا؟**

(الف) سفر کرتے

(ب) آرام کرتے

(ج) بازار جاتے

(د) خود بھی عبادت کرتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے ✅

🟢 **9. نبی کریم ﷺ نے عبادات میں کس چیز کی تعلیم دی؟**

(الف) سختی

(ب) نرمی

(ج) میانہ روی ✅

(د) کثرت

🟢 **10. نبی کریم ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن عمرو کو عبادت میں کیا نصیحت فرمائی؟**

StudyNotes360.com

(الف) ہر وقت روزہ رکھو

(ب) ہر رات جاگو

(ج) عبادت اور آرام دونوں کرو ✅

(د) صرف روزہ کافی ہے

🟢 **11. عبادت میں میانہ روی کا مطلب کیا ہے؟**

(الف) صرف فرض عبادات ادا کرنا

(ب) زندگی کے تمام پہلوؤں میں توازن رکھنا ✅

(ج) دن رات عبادت کرنا

(د) روزہ چھوڑ دینا

🟢 **12. دینِ اسلام کے مطابق عبادت میں کیا خاص بات ہونی چاہیے؟**

(الف) دکھاوا

(ب) غصہ

(ج) توازن ✅

(د) کثرت

🟢 **13. نبی کریم ﷺ کے نزدیک افضل عبادت کون سی تھی؟**

(الف) روزہ

(ب) حج

(ج) زکوٰۃ

(د) نماز ✅

StudyNotes360.com

🟢 **14. دینِ اسلام کے مطابق ایک انسان کی زندگی کس صورت میں عبادت بن جاتی ہے؟**

(الف) جب صرف نماز پڑھے

(ب) جب دن رات روزہ رکھے

(ج) جب زندگی اللہ اور رسول ﷺ کے احکامات کے مطابق گزارے ✅

(د) جب سب کچھ چھوڑ دے

🟢 **15. نبی کریم ﷺ کی عبادت نے عرب معاشرے میں کیا تبدیلی پیدا کی؟**

(الف) بدامنی بڑھی

(ب) خیالات اللہ کی عبادت کی طرف مائل ہوئے ✅

(ج) لوگوں نے دین چھوڑ دیا

(د) لوگ جاہلیت پر قائم رہے

StudyNotes360.com

مختصر جواب دیں (مشق)

(1) نبی کریم ﷺ عبادت کا کس قدر اہتمام فرماتے تھے؟ ایک مثال دیں۔

جواب:

نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا بے حد اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ کا ہر لمحہ اللہ کی یاد اور اس کی رضا کے حصول میں گزرتا تھا۔ عبادت میں آپ ﷺ اس قدر مشغول ہو جاتے کہ آپ کے قدم مبارک پر ورم آ جاتا تھا۔

🌿 **مثال:**

ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا:

"یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے تمام گناہوں کو معاف فرما دیا ہے، پھر اتنی عبادت کیوں کرتے ہیں؟"

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

> "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟"

(جامع ترمذی: 412)

یہ مثال نبی کریم ﷺ کے ذوقِ عبادت اور خشیتِ الٰہی کی بہترین دلیل ہے۔

(2) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کی رات کی عبادت کا کیا معمول بیان فرمایا ہے؟

جواب:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رات کے آغاز میں آرام فرماتے، پھر اٹھ کر طویل نماز ادا کرتے، سحری فرماتے اور سحری کے قریب وتر پڑھا کرتے تھے۔ فجر کی اذان سنتے ہی فوراً نماز کے لیے تیار ہو جاتے تھے۔

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں تو آپ ﷺ عبادت کے لیے خود بھی بیدار رہتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی عبادت کے لیے جگاتے۔

> "جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آپ ﷺ رات کو گھر والوں کو جگاتے، اور عبادت کا فرماتے تھے۔"

(صحیح بخاری)

(3) نبی کریم ﷺ نے عبادت میں میانہ روی کے بارے میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ دن بھر روزہ رکھتے اور پوری رات عبادت میں گزار دیتے تھے۔ جب نبی کریم ﷺ کو اس بات کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا:

> "ایسا نہ کرو۔ کچھ دن روزہ رکھو اور کچھ دن چھوڑ دو۔ کچھ رات عبادت کرو اور کچھ وقت آرام کرو، کیونکہ تمہارے جسم، آنکھوں، بیوی اور مہمانوں کا بھی تم پر حق ہے۔"

(صحیح بخاری: 6134)

StudyNotes360.com

🌿 **وضاحت:**

نبی کریم ﷺ نے ہمیں عبادات میں اعتدال اور توازن کی تعلیم دی ہے تاکہ ہم عبادت کے ساتھ ساتھ دنیاوی ذمہ داریوں کو بھی بہتر انداز میں نبھا سکیں۔

اہم مختصر سوالات:

1 نبی کریم ﷺ عبادت کے لیے کس غار میں تشریف لے جایا کرتے تھے؟

جواب: غارِ حرا۔

2 غارِ حرا میں نبی کریم ﷺ پر پہلی وحی کس فرشتے نے نازل کی؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے۔

3 نبی کریم ﷺ عبادت میں کس قدر مشغول رہتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کا ہر لمحہ اللہ کی عبادت میں گزرتا تھا۔

4 نماز سے نبی کریم ﷺ کو کتنی محبت تھی؟

جواب: آپ ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا۔

5 نبی کریم ﷺ کی عبادت کی وجہ سے جسم پر کیا اثر ظاہر ہوتا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے قدم مبارک پر ورم آ جاتا تھا۔

6 صحابہ کے سوال پر نبی کریم ﷺ نے عبادت کے متعلق کیا جواب دیا؟

جواب: "کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟"

7 نبی کریم ﷺ رات کے ابتدائی حصے میں کیا کرتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ ابتدائی رات میں آرام کرتے تھے۔

8 وتر کی نماز نبی کریم ﷺ کب ادا فرماتے تھے؟

StudyNotes360.com

جواب: سحری کے قریب۔

9️⃣ رمضان کے آخری عشرے میں نبی کریم ﷺ کا کیا معمول ہوتا تھا؟

جواب: خود بھی عبادت کرتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے تھے۔

🔟 نبی کریم ﷺ نے عبادت میں کس چیز کا حکم دیا؟

جواب: میانہ روی (اعتدال) کا۔

1️⃣1️⃣ نبی کریم ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: عبادت کے ساتھ ساتھ آرام اور دیگر حقوق کی ادائیگی کی بھی نصیحت کی۔

1️⃣2️⃣ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کس کا بھی انسان پر حق ہے؟ (دو مثالیں)

جواب: جسم کا اور آنکھوں کا۔

1️⃣3️⃣ نماز تمام عبادات میں کیسی عبادت ہے؟

جواب: افضل ترین عبادت۔

1️⃣4️⃣ نبی کریم ﷺ نماز میں خشوع و خضوع سے کیا کیفیت طاری ہوتی تھی؟

جواب: آپ ﷺ اتنا روتے کہ سینہ مبارک سے آواز آتی تھی۔

1️⃣5️⃣ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کا عرب پر کیا اثر ہوا؟

جواب: عرب میں روحانی انقلاب آ گیا اور لوگ اللہ کی عبادت کی طرف متوجہ ہو گئے۔

<u>تفصیلی جواب دیں (مشق)</u>

سوال 1: نبی کریم ﷺ کے ذوقِ عبادت اور عبادات میں میانہ روی و اعتدال پر جامع نوٹ لکھیں۔

❖ تعارف 🌙

StudyNotes360.com

نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت، اطاعت اور رضا کے حصول سے عبارت ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کے ذکر، نماز، روزہ، قرآن کی تلاوت اور دُعاؤں میں گزرتا تھا۔ لیکن ساتھ ہی آپ ﷺ نے عبادات میں میانہ روی، اعتدال اور توازن کی روشن مثالیں قائم فرمائیں۔

📖 نبی کریم ﷺ کا ذوقِ عبادت

نبی کریم ﷺ عبادت کو محض فرض کی ادائیگی نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ سے محبت کا عملی اظہار سمجھتے تھے۔

عبادت میں خشوع و خضوع کے ساتھ اتنا وقت صرف فرماتے کہ پاؤں مبارک پر ورم آ جاتا، لیکن پھر بھی فرماتے:

> "أفلا أكون عبدًا شكورًا؟"

("کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟" – جامع ترمذی: 412)

- آپ ﷺ غارِ حرا میں تنہائی میں جا کر طویل عبادت کیا کرتے تھے جہاں پہلی وحی نازل ہوئی۔
- نماز کو آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیتے تھے، اور اس میں اتنا خشوع ہوتا کہ آپ کے سینے سے رونے کی آواز آتی تھی۔

🌙 رات کی عبادات

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

> "آپ ﷺ رات کے ابتدائی حصے میں آرام فرماتے، پھر قیام کرتے، سحری کے قریب وتر پڑھتے، پھر فجر کی تیاری فرماتے۔"

رمضان کے آخری عشرے میں خود بھی کمر بستہ ہو جاتے اور گھر والوں کو بھی عبادت کے لیے جگاتے۔

⚖️ عبادات میں میانہ روی و اعتدال

نبی کریم ﷺ نے عبادات میں توازن کی تعلیم دی۔

StudyNotes360.com

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو نصیحت فرمائی:

> "تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا، بیوی کا، اور آنے والوں کا بھی تم پر حق ہے۔"

(صحیح بخاری: 6134)

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ عبادت اتنی نہ ہو کہ جسمانی صحت یا دوسروں کے حقوق متاثر ہوں۔

🌟 **عبادت کے اثرات**

نبی کریم ﷺ کی تعلیمات نے اہلِ عرب کو بت پرستی سے نکال کر عبادتِ الٰہی کی طرف راغب کیا۔

ان کے دل اللہ کی یاد سے معمور ہو گئے اور معاشرے میں روحانی انقلاب برپا ہوا۔

✅ خلاصہ

نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ ہمیں سکھاتی ہے کہ عبادت میں اخلاص، شوق اور محبت ہونی چاہیے لیکن زندگی کے دیگر پہلوؤں کے ساتھ توازن بھی ضروری ہے۔ یہ توازن ہی دینِ اسلام کی خوبی ہے۔

(3) حضرت محمد مصطفی ﷺ، ختم النبیین، کی سخاوت اور ایثار

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1) سخاوت سے مراد ہے:**

(**الف**) کھلے دل سے خرچ کرنا ✅

(ب) فضول خرچی کرنا

(ج) منع کرنا

(د) روک لینا

StudyNotes360.com

🟢 **2) علمی سخاوت سے مراد ہے:**

(الف) کسی کو علمی بات سمجھانا ✅

(ب) کسی کو وقت دینا

(ج) کسی پر مال خرچ کرنا

(د) تیمار داری کرنا

🟢 **3) یتیموں کی پرورش کرنا اور فلاح و بہبود کے کام انجام دینا کہلاتا ہے:**

(الف) صبر و تحمل

(ب) سخاوت و ایثار ✅

(ج) عفو و درگزر

(د) رواداری

🟢 **4) انصاری میزبان نے مہمان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟**

(الف) خود بھوکے رہے اور اس کو کھلایا ✅

(ب) اسے مال و دولت عطا کیا

(ج) بچوں کے ساتھ اسے کھانا کھلایا

(د) اسے کھجوریں عطا کیں

🟢 **5) انسانی دل سے مال و دولت کی لامحدود محبت اور لالچ کو ختم کرتی ہے:**

(الف) فضول خرچی

(ب) سخاوت ✅

(ج) منافقت

StudyNotes360.com

(د) صلہ رحمی

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. سخاوت کا مطلب کیا ہے؟**

(الف) کھلے دل سے خرچ کرنا ✅

(ب) فضول خرچی

(ج) روک لینا

(د) مال چھپانا

🟢 **2. اپنی ضرورت کے باوجود دوسروں کو دینا کیا کہلاتا ہے؟**

(الف) صدقہ

(ب) ایثار ✅

(ج) رواداری

(د) خیرات

🟢 **3. قرآن مجید کے مطابق ایثار کرنے والے کون ہیں؟**

(الف) کمزور

(ب) کامیاب ✅

(ج) نادار

(د) گمراہ

🟢 **4. سخی شخص کے بارے میں حدیث میں کیا فرمایا گیا؟**

(الف) وہ اللہ اور جنت کے قریب ہوتا ہے ✅

StudyNotes360.com

(ب) وہ مالدار ہوتا ہے

(ج) وہ مشہور ہوتا ہے

(د) وہ طاقتور ہوتا ہے

🟢 **5. علمی سخاوت سے کیا مراد ہے؟**

(الف) مال دینا

(ب) وقت دینا

(ج) علم دینا ✅

(د) سونا دینا

🟢 **6. صحابہ کرام میں سب سے پہلے کس نے سخاوت کا مظاہرہ کیا غزوہ تبوک میں؟**

(الف) حضرت علی

(ب) حضرت ابو بکر صدیق ✅

(ج) حضرت طلحہ

(د) حضرت سعد

🟢 **7. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک میں کیا پیش کیا؟**

(الف) غلہ

(ب) نقدی

(ج) اونٹ، گھوڑے، اشرفیاں ✅

(د) کپڑے

🟢 **8. نبی کریم ﷺ سے مانگنے والے کو اگر کچھ نہ ملتا تو کیا فرماتے؟**

StudyNotes360.com

(الف) انکار کر دیتے

(ب) دعا دیتے

(ج) اپنی ضمانت دے کر دلوا دیتے ✅

(د) معذرت کرتے

🟢 **9. صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سخاوت میں کیسے پیش پیش تھے؟**

(الف) مال و اسباب قدموں پر نچھاور کرتے ✅

(ب) اپنے بچوں کو دیتے

(ج) خاموش رہتے

(د) صرف کھانا دیتے

🟢 **10. اہل بیت اطہار کی سخاوت کی ایک مثال کیا ہے؟**

(الف) روزے کی افطاری کسی سائل کو دے دینا ✅

(ب) مال چھپانا

(ج) وقت دینا

(د) گھر بنانا

🟢 **11. نبی کریم ﷺ نے کس کو جنت کی بشارت دی سخاوت پر؟**

(الف) حضرت عمر

(ب) جو لشکر کی تیاری میں مدد کرے ✅

(ج) حضرت انس

(د) حضرت عباس

StudyNotes360.com

🟢 **12. نبی ﷺ کے وقت مہمان کو کھلانے کے لیے انصار صحابی نے کیا کیا؟**

(الف) بچوں کو سلا کر چراغ بجھا دیا ✅

(ب) بچوں کو بھی کھلایا

(ج) صرف پانی پلایا

(د) کچھ بھی نہ کیا

🟢 **13. سخاوت سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟**

(الف) مال بڑھتا ہے

(ب) لوگ تعریف کرتے ہیں

(ج) دل سے لالچ ختم ہو جاتی ہے ✅

(د) شہرت ملتی ہے

🟢 **14. نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق اگر مال نہ ہو تو...؟**

(الف) ضمانت پر کسی کو کچھ دلوا دیتے ✅

(ب) انتظار کرواتے

(ج) واپس بھیج دیتے

(د) خاموش رہتے

🟢 **15. سخاوت کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟**

(الف) دولت بڑھتی ہے

(ب) اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے ✅

(ج) دنیاوی عزت

StudyNotes360.com

(د) لوگوں کی تعریف

<u>مختصر جواب دیں (مشق)</u>

(i). نبی کریم ﷺ کی سخاوت کی ایک مثال تحریر کیجیے۔

جواب:

نبی کریم ﷺ سخاوت و فیاضی کا اعلیٰ ترین نمونہ تھے۔ آپ ﷺ سے جو بھی مانگتا، اسے کبھی خالی نہ لوٹاتے۔ ایک مرتبہ ایک شخص حاضر ہوا اور سوال کیا، تو آپ ﷺ نے صدقے کے مال سے اتنی بکریاں عطا فرمائیں کہ وہ دو پہاڑوں کے درمیان وادی کو بھر دیتی تھیں۔ وہ شخص اپنی قوم میں واپس جا کر کہنے لگا:

> "اے میری قوم! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محمد ﷺ اس قدر عطا کرتے ہیں کہ گویا فقر و محتاجی کا کوئی ڈر ہی نہیں۔"

(صحیح مسلم: 6021)

یہ واقعہ نبی اکرم ﷺ کی بے مثال سخاوت کی واضح مثال ہے۔

StudyNotes360.com

(ii). حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کی سخاوت کی ایک مثال بیان کریں۔

جواب:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سخاوت و ایثار میں بھی نبی کریم ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنے والے تھے۔

ایک بار کا واقعہ ہے کہ حضرت علیؓ اور سیدہ فاطمہؓ روزے سے تھے، افطاری کا وقت آیا تو ایک سائل دروازے پر آیا اور کھانے کا سوال کیا۔

تو ان دونوں نے جو کچھ افطاری کے لیے موجود تھا، سب کچھ سائل کو دے دیا اور خود صرف پانی سے روزہ افطار کیا۔

یہ عمل ایثار کی عظیم مثال ہے کہ اپنی ضرورت اور بھوک کے باوجود دوسروں کو ترجیح دی گئی۔

(iii). غزوہ تبوک کے موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کس طرح سخاوت کا مظاہرہ فرمایا؟

جواب:

غزوہ تبوک 9 ہجری میں ایک انتہائی مشکل موقع پر پیش آیا۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے لشکر کی تیاری کے لیے صحابہ کرامؓ کو سخاوت کی دعوت دی۔

چند روشن مثالیں:

- حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنا پورا مال راہِ خدا میں پیش کیا۔
- حضرت عمر فاروقؓ نے اپنا آدھا مال عطا کیا۔
- حضرت عثمان غنیؓ نے سینکڑوں اونٹ، گھوڑے، اور اشرفیاں پیش کیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

> "جس نے لشکر کی تیاری میں مدد کی، اس کے لیے جنت کی بشارت ہے۔"

یہ واقعہ صحابہ کرامؓ کے بے مثال جذبۂ قربانی اور سخاوت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

StudyNotes360.com

اہم مختصر سوالات:

1. سخاوت سے کیا مراد ہے؟

سخاوت سے مراد کھلے دل سے اللہ کی رضا کے لیے دوسروں پر مال، وقت، علم یا صلاحیت خرچ کرنا ہے۔

2. ایثار کسے کہتے ہیں؟

اپنی ضرورت کے باوجود دوسروں کو ترجیح دینا اور ان پر خرچ کرنا ایثار کہلاتا ہے۔

3. قرآن مجید میں ایثار کی کیا فضیلت بیان ہوئی ہے؟

"وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود کو سخت حاجت ہو۔"

(سورۃ الحشر: 9)

4. نبی کریم ﷺ کی سخاوت کا ایک مشہور واقعہ بیان کریں۔

آپ ﷺ نے ایک سائل کو صدقے کے مال سے اتنی بکریاں عطا کیں کہ وہ دو پہاڑوں کے درمیان وادی کو بھر دیتی تھیں۔

(صحیح مسلم: 6021)

5. سخاوت کی اقسام کیا ہیں؟

مال، علم، وقت، صحت، توجہ، دلجوئی اور ہمدردی کے ذریعے سخاوت کی جا سکتی ہے۔

6. علمی سخاوت سے کیا مراد ہے؟

جو علم کسی کو معلوم نہ ہو، وہ اس تک پہنچانا علمی سخاوت ہے۔

7. غزوہ تبوک کے موقع پر صحابہ نے کیا قربانی دی؟

حضرت ابو بکرؓ نے سارا مال، حضرت عمرؓ نے آدھا مال، اور حضرت عثمانؓ نے سینکڑوں اونٹ و اشرفیاں عطا کیں۔

8. حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ نے کس طرح ایثار کا مظاہرہ کیا؟

افطاری کا کھانا ایک سائل کو دے دیا اور خود پانی سے روزہ افطار کیا۔

9. سخاوت سے انسان کو کون سی روحانی نعمت ملتی ہے؟

سخاوت سے دل کا لالچ ختم ہوتا ہے اور اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے۔

10. نبی کریم ﷺ نے کیوں فرمایا کہ سخی جنت سے قریب ہے؟

کیونکہ سخی انسان اللہ، جنت اور بندوں کے قریب ہوتا ہے، اور جہنم سے دور رہتا ہے۔

(جامع ترمذی: 1961)

<u>تفصیلی جواب دیں (مشق)</u>

سوال1: سیرت طیبہ سے سخاوت کو مثالوں سے واضح کریں۔

❖ **تعارف** 🌟

StudyNotes360.com

سخاوت کا مطلب ہے: کھلے دل سے دوسروں پر خرچ کرنا۔ یہ ایک عظیم صفت ہے جس سے معاشرے میں محبت، ہمدردی اور اخوت فروغ پاتی ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سیرتِ مبارکہ سخاوت اور ایثار سے بھری ہوئی ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی راہ میں، محتاجوں اور ضرورت مندوں پر بے دریغ خرچ کرتے تھے۔

🕊️ **نبی کریم ﷺ کی سخاوت کی جھلکیاں**

1. بکریوں کا عطیہ (سخی کا سب سے اعلیٰ مقام)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے صدقے کے مال سے اتنی بکریاں عطا فرمائیں کہ وہ دو پہاڑوں کے درمیان وادی کو بھر دیتی تھیں۔ وہ شخص واپس جا کر اپنی قوم سے کہنے لگا: "اسلام لے آؤ، محمد ﷺ اس قدر دیتے ہیں کہ محتاجی کا خوف نہیں رہتا۔"

(صحیح مسلم: 6021)

2. (عملی ایثار کا واقعہ)

ایک بھوکا شخص آیا، نبی کریم ﷺ نے بیویوں کے ہاں کھانے کا معلوم کیا لیکن کچھ نہ ملا۔ آپ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا: "کون اس مہمان کی ضیافت کرے گا؟" ایک انصاری صحابیؓ نے اسے گھر لے جا کر اپنا بچا ہوا کھانا بھی اس کے ساتھ بانٹ دیا اور خود بھوکے رہ گئے۔ صبح کو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ تمھاری اس ضیافت پر بہت خوش ہوا۔"

(صحیح مسلم: 5359)

3. ضمانت پر مدد

کئی مواقع پر جب آپ ﷺ کے پاس کچھ نہ ہوتا تو آپ ﷺ اپنی ضمانت دے کر کسی سے قرض لے کر سائل کی حاجت پوری کرتے تھے۔

(شمائل ترمذی: 338)

4. غزوہ تبوک میں ترغیب

StudyNotes360.com

آپ ﷺ نے فرمایا:

"کون لشکر کی تیاری میں میرا ساتھ دے گا، میں اسے جنت کی بشارت دیتا ہوں۔"

حضرت ابوبکرؓ نے سارا مال، حضرت عمرؓ نے آدھا مال، اور حضرت عثمانؓ نے سینکڑوں اونٹ، گھوڑے اور اشرفیاں عطا کیں۔

(سیرت ابن ہشام)

5. اہل بیت کا ایثار

سیدہ فاطمہؓ اور حضرت علیؓ روزے سے تھے۔ افطار کے وقت سائل نے کھانا مانگا، تو وہ سب کچھ دے دیا اور خود پانی سے روزہ افطار کیا۔

(تفسیر درمنثور)

📖 **نبی کریم ﷺ کا فرمان**

"سخی، اللہ کے قریب، جنت کے قریب، لوگوں کے قریب اور جہنم سے دور ہوتا ہے۔"

(جامع ترمذی: 1961)

🕌 **خلاصہ**

نبی کریم ﷺ کی سیرت سخاوت و ایثار کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے نہ صرف خود سخاوت کی بلکہ امت کو بھی اس کی ترغیب دی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے دل کھول کر دوسروں کی مدد کریں تاکہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

(4) صلہ رحمی

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1. صلہ رحمی سے مراد ہے:**

(الف) رشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھنا ✅

(ب) کثرت سے صدقات و خیرات کرنا

(ج) فضول خرچی سے بچنا

(د) تکالیف کو برداشت کرنا

🟢 **2. عمر اور رزق میں اضافہ و برکت کے لیے نبی کریم ﷺ نے کس چیز کا حکم دیا؟**

(الف) صلہ رحمی کا ✅

(ب) کفایت شعاری کا

(ج) صبر و تحمل کا

(د) میانہ روی کا

🟢 **3. رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات ختم کرنا کہلاتا ہے:**

(الف) کفایت شعاری

(ب) میانہ روی

(ج) صلہ رحمی

(د) قطع رحمی ✅

🟢 **4. حدیث مبارکہ کی روشنی میں اصل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جو:**

(الف) کبھی کسی سے نہ جھگڑے

(ب) ہمیشہ ادب سے بات کرے

(ج) کبھی کسی سے تعلق نہ توڑے

(د) توڑنے والے سے تعلق جوڑے ✅

StudyNotes360.com

🟢 **5. حضرت خدیجہؓ نے پہلی وحی کے بعد نبی کریم ﷺ کی سچائی کے ثبوت میں کون سی صفت بیان فرمائی؟**

(الف) صلہ رحمی ✅

(ب) سچ بولنا

(ج) کثرت سے روزے رکھنا

(د) معاف کرنا

<u>اہم معروضی سوالات:</u>

🟢 **1. صلہ رحمی کا مطلب کیا ہے؟**

(الف) زیادہ صدقہ دینا

(ب) غیر مسلموں سے تعلقات بنانا

(ج) رشتہ داروں سے اچھے تعلقات قائم رکھنا ✅

(د) صرف والدین سے نرمی سے بات کرنا

🟢 **2. قطع رحمی کا مطلب کیا ہے؟**

(الف) دوسروں کی مدد کرنا

(ب) رشتہ داروں سے تعلق توڑنا ✅

(ج) مالی خرچ کرنا

(د) نرمی سے بات کرنا

🟢 **3. نبی کریم ﷺ نے صلہ رحمی کرنے والے کے لیے کون سی نعمتوں کی ضمانت دی؟**

(الف) علم اور عقل

StudyNotes360.com

(ب) مال اور عزت

(ج) رزق میں کشادگی اور عمر میں برکت ✅

(د) قوت اور صحت

🟢 **4. نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق اللہ کی رحمت اس قوم پر نہیں نازل ہوتی جس میں:**

(الف) نمازی نہ ہوں

(ب) صدقہ نہ دیتے ہوں

(ج) قطع تعلقی کرنے والا موجود ہو ✅

(د) والدین کی نافرمانی کرتے ہوں

🟢 **5. حضرت ابو طلحہؓ نے اپنا باغ کس کو دینے کا فیصلہ کیا؟**

(الف) مسجد کو

(ب) مہاجرین کو

(ج) اپنے غریب رشتہ داروں کو ✅

(د) یتیم بچوں کو

🟢 **6. صلہ رحمی کا سب سے بلند درجہ کیا ہے؟**

(الف) صرف سلام کرنا

(ب) احوال پرسی

(ج) توڑنے والے سے بھی تعلق جوڑنا ✅

(د) سوشل میڈیا پر خیریت پوچھ لینا

StudyNotes360.com

🟢 7. حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کی کن صفات کو پہلی وحی کے وقت بیان کیا؟

(الف) صلہ رحمی ✅

(ب) صرف نماز کا اہتمام

(ج) خوبصورت آواز

(د) جنگی مہارت

🟢 8. ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے شکایت کی کہ اس کا چچازاد بھائی اس سے تعلق نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(الف) اس سے بدلہ لو

(ب) تعلق توڑ دو

(ج) اسے چھوڑ دو

(د) تم اس سے صلہ رحمی کرو ✅

🟢 9. نبی کریم ﷺ نے کن حالتوں میں انصاف کا حکم دیا؟

(الف) صرف خوشی میں

(ب) صرف غصے میں

(ج) خوشی اور غصے دونوں میں ✅

(د) کسی حالت میں بھی نہیں

🟢 10. نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق رشتہ توڑنے والے سے تعلق جوڑنا:

(الف) بہت مشکل ہے ✅

(ب) آسان عمل ہے

StudyNotes360.com

(ج) حرام ہے

(د) ضروری نہیں

مختصر جواب دیں (مشق)

(i) نبی کریم ﷺ صحابہ کرامؓ کو کس طرح صلہ رحمی کی تلقین فرماتے تھے؟ حضرت ابو طلحہؓ کے واقعے کی روشنی میں وضاحت کریں۔

❖ **جواب:**

نبی کریم ﷺ نے ہمیشہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو رشتہ داروں سے حسنِ سلوک، مدد، اور تعلق قائم رکھنے یعنی "صلہ رحمی" کی تعلیم دی۔ آپ ﷺ نے صلہ رحمی کو ایمان کا جزو اور اللہ کی رضا کا ذریعہ قرار دیا۔

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ اس کی بہترین مثال ہے۔

جب انھوں نے ایک خوبصورت باغ اللہ کی راہ میں صدقہ کرنا چاہا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

> "تم اپنا یہ باغ اپنے رشتہ داروں کو دے دو کیونکہ رشتہ داروں پر خرچ کرنا زیادہ بہتر ہے۔"

- اس ہدایت پر حضرت ابو طلحہؓ نے وہ باغ اپنے قریبی عزیزوں میں تقسیم کر دیا۔
- اس واقعے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ نبی کریم ﷺ صلہ رحمی کو مالی عبادات میں بھی مقدم رکھتے تھے۔

(ii) صلہ رحمی کی کوئی سی دو صورتیں لکھیں۔

❖ **جواب:**

صلہ رحمی یعنی رشتہ داروں سے حسن سلوک کے کئی طریقے ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے دو اہم صورتیں درج ذیل ہیں:

1. مالی مدد کرنا:

اگر کوئی قریبی رشتہ دار مالی پریشانی کا شکار ہو تو اس کی مدد کرنا صلہ رحمی ہے۔

StudyNotes360.com

2. رابطہ رکھنا اور خیریت دریافت کرنا:

رشتہ داروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنا، ان کی خوشی و غم میں شریک ہونا، اور خیریت معلوم کرتے رہنا بھی صلہ رحمی کی بہترین صورت ہے۔

(iii) صلہ رحمی کے دو فائدے اور قطع رحمی کے دو نقصانات تحریر کریں۔

❖ جواب:

💠 صلہ رحمی کے دو فائدے:

1. رزق میں برکت:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو چاہے کہ اس کا رزق بڑھایا جائے، اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔"

2. عمر میں برکت:

صلہ رحمی کرنے والوں کی عمر میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرماتا ہے۔

⚠️قطع رحمی کے دو نقصانات:

1. اللہ کی رحمت سے محرومی:

حدیث مبارکہ میں آیا ہے: "اس قوم پر اللہ کی رحمت نازل نہیں ہوتی جس میں کوئی قطع تعلق کرنے والا ہو۔"

2. معاشرتی بگاڑ:

قطع رحمی نفرت، دشمنی، اور خاندانی نظام کی تباہی کا سبب بنتی ہے، جس سے معاشرہ کمزور ہو جاتا ہے۔

اہم مختصر سوالات:

1. صلہ رحمی سے کیا مراد ہے؟

جواب:

StudyNotes360.com

صلہ رحمی کا مطلب ہے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھنا، ان کی خوشی و غم میں شریک ہونا، ان سے رابطہ برقرار رکھنا، ان کی ضروریات کا خیال رکھنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔ قرآن و سنت میں صلہ رحمی کی بہت تاکید کی گئی ہے۔

2. قطع رحمی کسے کہتے ہیں؟

جواب:

رشتہ داروں سے تعلقات توڑ لینا، ان کی خبر نہ لینا، ان کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے بے رخی برتنا قطع رحمی کہلاتا ہے۔ یہ ایک گناہ کبیرہ ہے اور نبی کریم ﷺ نے اسے سختی سے منع فرمایا ہے۔

3. نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو صلہ رحمی کی کیا تلقین فرمائی؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام کو صلہ رحمی کی تعلیم دی کہ جو شخص تم سے تعلق توڑے تم اس سے تعلق جوڑو، جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو، اور جو نہ دے اسے عطا کرو۔ آپ نے عملی زندگی میں بھی ہمیشہ رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کیا۔

4. حضرت ابو طلحہؓ نے صلہ رحمی کی کیا مثال قائم کی؟

جواب:

حضرت ابو طلحہؓ نے ایک باغ اللہ کے راستے میں وقف کرنا چاہا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اسے اپنے رشتہ داروں کو دے دو۔ چنانچہ حضرت ابو طلحہؓ نے وہ باغ اپنے چچازاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا، یہ صلہ رحمی کی اعلیٰ مثال ہے۔

5. نبی کریم ﷺ کا صلہ رحمی سے متعلق وہ کون سا عمل تھا جو دوسروں سے منفرد تھا؟

جواب:

نبی کریم ﷺ کی خاص بات یہ تھی کہ جو شخص آپ سے رشتہ توڑتا، آپ اس سے بھی رشتہ جوڑتے تھے۔ اس سے محبت و ہمدردی سے پیش آتے اور قطع تعلقی کرنے والوں کے ساتھ بھی صلہ رحمی کا مظاہرہ فرماتے تھے۔

StudyNotes360.com

6. حدیث کی روشنی میں صلہ رحمی کرنے والے کو کون سی دو بڑی نعمتیں عطا ہوتی ہیں؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص چاہے کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنی چاہیے۔"

(صحیح مسلم: 6524)

7. قطع تعلقی کرنے والے کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کی رحمت اس قوم پر نازل نہیں ہوتی جس میں کوئی قطع تعلقی کرنے والا موجود ہو۔"

(شعب الایمان: 7590)

8. وہ کون سا واقعہ ہے جس میں نبی کریم ﷺ نے قسم توڑ کر صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا؟

جواب:

ایک شخص نے شکایت کی کہ اس کا چچازاد بھائی نہ صلہ رحمی کرتا ہے نہ کچھ دیتا ہے، اس لیے اس نے قسم کھائی کہ وہ بھی صلہ رحمی نہیں کرے گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قسم کا کفارہ ادا کرو اور اس کے ساتھ صلہ رحمی جاری رکھو۔

9. حضرت خدیجہؓ نے نبی کریم ﷺ کی صداقت کے لیے صلہ رحمی کو بطورِ دلیل کیوں پیش کیا؟

جواب:

جب نبی کریم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ گھبرا گئے۔ حضرت خدیجہؓ نے فرمایا:

"اللہ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا، کیونکہ آپ رشتہ داروں کا خیال رکھتے ہیں (یعنی صلہ رحمی کرتے ہیں)۔"

StudyNotes360.com

یہ صلہ رحمی آپ ﷺ کے سچے اور نیک سیرت ہونے کی دلیل تھی۔

10. صلہ رحمی سے معاشرے میں کون کون سی مثبت تبدیلیاں آتی ہیں؟

جواب:

صلہ رحمی سے خاندانی رشتے مضبوط ہوتے ہیں، باہمی محبت بڑھتی ہے، دشمنیاں ختم ہوتی ہیں، معاشرتی امن قائم ہوتا ہے اور اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ اس کے برعکس قطع رحمی سے فساد، نفرت اور معاشرتی انتشار جنم لیتا ہے۔

<u>تفصیلی جواب دیں (مشق)</u>

سوال 1:صلہ رحمی کی اہمیت پر جامع نوٹ

❖ تعریف:

صلہ رحمی سے مراد قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھنا، ان کے حقوق ادا کرنا، ان سے نرمی و محبت سے پیش آنا، ان کی خوشی و غم میں شریک ہونا اور ہر حال میں ان کی خیر خواہی کرنا ہے۔ صلہ رحمی ایک ایسی اخلاقی و اسلامی صفت ہے جو فرد، خاندان اور معاشرے کو محبت، اخوت اور ہم آہنگی کی فضا میں باندھتی ہے۔

🌟 قرآن و حدیث میں صلہ رحمی کی تاکید

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

“اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرو...” (الاسراء: 26)

حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو اور رزق میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنی چاہیے۔"

(صحیح بخاری: 5986)

✨ نبی کریم ﷺ کا اسوہ حسنہ

StudyNotes360.com

نبی کریم ﷺ خود صلہ رحمی کا اعلیٰ نمونہ تھے۔ آپ ﷺ ان لوگوں سے بھی حسن سلوک کرتے جو آپ سے قطع تعلقی کرتے۔ حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کی صداقت پر یہ دلیل دی:

"آپ صلہ رحمی کرتے ہیں، محتاجوں کو سہارا دیتے ہیں۔"

(صحیح بخاری)

📖 حضرت ابو طلحہؓ کا واقعہ

حضرت ابو طلحہؓ نے ایک خوبصورت باغ اللہ کی راہ میں دینا چاہا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"اسے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دو۔"

چنانچہ انھوں نے وہ باغ اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا۔ (صحیح بخاری: 2769)

➤ یہ واقعہ صلہ رحمی کی اہمیت پر عملی مثال ہے۔

🕊️ صلہ رحمی کے فائدے

1. اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔
2. رزق میں کشادگی اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔
3. خاندانی رشتے مضبوط ہوتے ہیں۔
4. معاشرے میں امن و محبت کا ماحول قائم ہوتا ہے۔

⚠️ قطع رحمی کے نقصانات

1. اللہ کی رحمت سے محرومی۔
2. معاشرتی بگاڑ، نفرت اور دشمنی کا پیدا ہونا۔
3. خاندانی نظام کا کمزور ہونا۔
4. دعائیں قبول نہ ہونا۔

StudyNotes360.com

💠 **نبی کریم ﷺ نے فرمایا:**

"جس قوم میں قطع رحمی کرنے والا ہو، اللہ کی رحمت اس پر نازل نہیں ہوتی۔"

(شعب الایمان: 7590)

✍️ **خلاصہ:**

صلہ رحمی ایک اہم اسلامی تعلیم ہے جو دلوں کو جوڑتی ہے، رشتوں میں محبت پیدا کرتی ہے اور اللہ کی رضا و برکت کا ذریعہ بنتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرتے ہوئے صلہ رحمی کو اپنائیں اور قطع رحمی جیسے گناہ سے بچیں۔

StudyNotes360.com

(5) خواتین کے ساتھ حسن سلوک

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1. جنت کس کے قدموں کے نیچے ہے؟**

(الف) بیٹی

(ب) بیوی

(ج) بہن

(د) ماں ✅

🟢 **2. وہ کون سا شخص نبی کریم ﷺ کے قریب ہو گا؟**

(الف) صدقہ و خیرات کرنے والا

(ب) مسلسل روزے رکھنے والا

(ج) دوسروں کو معاف کرنے والا

(د) دو بیٹیوں کی اچھی تربیت کرنے والا ✅

🟢 **3. نبی کریم ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے احترام میں کیا کرتے تھے؟**

(الف) اہل خانہ کو کھڑا ہونے کا حکم دیتے تھے

(ب) قالین بچھاتے تھے

(ج) پھول بچھایا کرتے تھے

(د) کھڑے ہو جاتے تھے ✅

🟢 **4. نبی کریم ﷺ نے کس کے ساتھ بھلائی کی وصیت فرمائی؟**

StudyNotes360.com

(الف) تاجروں کے ساتھ

(ب) طلبہ کے ساتھ

(ج) عمال کے ساتھ

(د) عورتوں کے ساتھ ✅

🟢 **5. نبی کریم ﷺ نے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے استقبال کے لیے کیا کیا؟**

(الف) خواتین کا ایک وفد بھیجا

(ب) جانور قربان کیے

(ج) امہات المؤمنین کو بھیجا

(د) اپنی چادر ان کے قدموں میں بچھائی ✅

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. اسلام نے خواتین کو کس چیز کا حکم دیا ہے؟**

(الف) پردے کا

(ب) خاموشی کا

(ج) حقوق ادا کرنے اور حسن سلوک کا ✅

(د) کم بولنے کا

🟢 **2. قرآن مجید میں خواتین کے ساتھ کس طرح پیش آنے کا حکم ہے؟**

(الف) درگزر سے

(ب) حسن سلوک سے ✅

(ج) برداشت سے

StudyNotes360.com

(د) خاموشی سے

🟢 **3. نبی کریم ﷺ کے مطابق بہترین شخص کون ہے؟**

(الف) جو زیادہ نمازیں پڑھے

(ب) جو اپنے گھر والوں سے اچھا سلوک کرے ✅

(ج) جو زیادہ روزے رکھے

(د) جو زیادہ باتیں کرے

🟢 **4. جس نے دو بیٹیوں کی اچھی پرورش کی، نبی کریم ﷺ نے فرمایا:**

(الف) وہ جنت میں جائے گا

(ب) وہ جنت کے قریب ہوگا

(ج) وہ نبی کے قریب ہو گا قیامت کے دن ✅

(د) وہ معاف کر دیا جائے گا

🟢 **5. حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جب نبی ﷺ کے پاس آتیں تو آپ ﷺ :**

(الف) نظر انداز کرتے

(ب) ان کے لیے کھانا تیار کرتے

(ج) ان کے لیے کھڑے ہو جاتے ✅

(د) دوسروں کو ان کے لیے بلاتے

🟢 **6. جنت کس کے قدموں تلے ہے؟**

(الف) بیوی

(ب) بہن

StudyNotes360.com

(ج) ماں ✅

(د) بیٹی

🟢 7. نبی کریم ﷺ نے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے احترام میں کیا کیا؟

(الف) کھانے کا اہتمام کیا

(ب) جانور قربان کیے

(ج) اپنی چادر ان کے قدموں میں بچھائی ✅

(د) انہیں گھر بھیجا

🟢 8. خواتین نے نبی کریم ﷺ سے علم سیکھنے کے لیے کیا مطالبہ کیا؟

(الف) الگ کمرہ

(ب) پردہ

(ج) الگ دن مقرر کرنے کا ✅

(د) دوسرا مدرسہ بنانے کا

🟢 9. خواتین کا سب سے اہم کردار کیا ہے؟

(الف) دفاتر میں کام کرنا

(ب) جہاد کرنا

(ج) گھر کو سنوارنا اور بچوں کی تربیت کرنا ✅

(د) خریداری کرنا

🟢 10. نبی کریم ﷺ نے بیٹی کی عزت کے بدلے میں کیا خوشخبری دی؟

(الف) مال میں برکت

StudyNotes360.com

(ب) لمبی عمر

(ج) جنت میں داخلہ ✅

(د) دنیا کی عزت

مختصر جواب دیں (مشق)

(1) حضرت فاطمہ الزہراؓ کی آمد پر نبی کریم ﷺ ان کے ساتھ کس طرح حسن سلوک کرتے تھے؟

جواب:

نبی کریم ﷺ حضرت فاطمہ الزہراؓ سے بے پناہ محبت فرماتے تھے۔ جب بھی حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتیں، آپ ان کے احترام میں:

- اپنی نشست سے کھڑے ہو جاتے۔
- ان کا ہاتھ تھامتے۔
- ان کی پیشانی کو بوسہ دیتے۔
- اور انہیں اپنی جگہ پر بٹھاتے۔

یہ عمل ہمیں سکھاتا ہے کہ بیٹی، بہن، ماں یا کسی بھی خاتون کے ساتھ محبت، عزت اور احترام سے پیش آنا سنت نبوی ﷺ ہے۔

📚 (حوالہ: شعب الایمان: 8927)

(ii) دو بیٹیوں کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

> "جس شخص نے دو بیٹیوں کی پرورش کی، یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں، تو میں اور وہ قیامت کے دن اس طرح ساتھ ہوں گے جیسے دو انگلیاں۔"

(آپ ﷺ نے اپنی دونوں انگلیاں ملا کر یہ مثال دی۔)

StudyNotes360.com

اس حدیث مبارک سے واضح ہوتا ہے کہ:

- بیٹیوں کی پرورش صرف ذمہ داری نہیں، بلکہ جنت کے حصول کا ذریعہ ہے۔
- بیٹیوں کے ساتھ محبت، عدل اور حسن سلوک کرنے والے شخص کو نبی کریم ﷺ کے قرب کی بشارت دی گئی ہے۔

📚 (حوالہ: صحیح مسلم: 6695)

(iii) معاشرتی زندگی میں خواتین کے احترام کے حوالے سے ہمیں کون سے اقدامات اُٹھانے چاہییں؟

جواب:

اسلام ہمیں معاشرے میں خواتین کے ساتھ ادب، عزت اور عزتِ نفس کا برتاؤ سکھاتا ہے۔ ہمیں مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کرنا چاہیے:

1. خواتین کو عزت دیں – ان کے ساتھ نرمی، محبت اور شائستگی سے پیش آئیں۔

2. غیر ضروری گھورنے یا آوازیں کسنے سے اجتناب کریں – یہ اخلاقی گراوٹ کی نشانی ہے۔

3. تعلیمی اداروں کے باہر بلا مقصد کھڑے نہ ہوں – خواتین کے لیے محفوظ ماحول فراہم کریں۔

4. ملازمت پیشہ خواتین کی حوصلہ افزائی کریں – وہ اپنی ذمہ داریوں سے بڑھ کر کام کر رہی ہوتی ہیں۔

5. گھریلو خواتین کا بھی احترام کریں – وہ گھر اور نسل کی بنیاد سنوارتی ہیں۔

6. عوامی مقامات پر شرم و حیا، تہذیب اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں – یہی ایک مہذب اسلامی معاشرے کی علامت ہے۔

🔸 **خلاصہ:**

خواتین کے احترام کے بغیر نہ خاندان خوشحال ہو سکتا ہے، نہ معاشرہ ترقی کر سکتا ہے۔

<u>اہم مختصر سوالات</u>

1. اسلام نے خواتین کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

اسلام نے خواتین کے ساتھ حسن سلوک، عزت، نرمی اور احترام سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا گیا:

"وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ"

(یعنی عورتوں کے ساتھ بھلے طریقے سے رہو۔)

2. نبی کریم ﷺ کے نزدیک بہترین شخص کون ہے؟

جواب:

نبی ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہو، اور میں تم میں سے اپنے گھر والوں سے سب سے بہتر سلوک کرتا ہوں۔"

(جامع ترمذی: 3895)

3. قرآن مجید کی کس آیت میں خواتین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:

سورۃ النساء آیت 19 میں فرمایا:

"وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ"

یعنی عورتوں کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو، ان کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آؤ۔

4. نبی کریم ﷺ نے بیٹی کی پرورش کرنے والے شخص کو کیا خوشخبری دی؟

جواب:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

StudyNotes360.com

"جس نے دو بیٹیوں کی پرورش کی، وہ قیامت کے دن میرے ساتھ اس طرح ہوگا جیسے دو انگلیاں قریب ہوں۔"

(صحیح مسلم: 6695)

5. ماں کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب:

رسول اللہ ﷺ **نے فرمایا:**

"ماں کی خدمت کرو کیونکہ جنت اس کے قدموں کے نیچے ہے۔"

(سنن نسائی: 3106)

6. حضرت فاطمہ الزہراؓ کے احترام میں نبی کریم ﷺ کیا کرتے تھے؟

جواب:

نبی ﷺ جب حضرت فاطمہؓ کو آتے دیکھتے، تو احتراماً کھڑے ہو جاتے، ان کا ہاتھ پکڑتے، ان کی پیشانی چومتے اور انہیں اپنی جگہ پر بٹھاتے۔

(شعب الایمان: 8927)

7. نبی کریم ﷺ نے حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟

جواب:

جب رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ تشریف لائیں تو آپ ﷺ نے اپنی چادر ان کے قدموں میں بچھا دی اور دیر تک ان سے محبت سے گفتگو فرمائی۔

8. خواتین نے نبی کریم ﷺ سے علم حاصل کرنے کے لیے کیا مطالبہ کیا؟

جواب:

خواتین نے عرض کیا کہ مرد علم میں ہم سے آگے بڑھ گئے ہیں، لہٰذا ہمارے لیے بھی کوئی دن مخصوص کریں۔ آپ ﷺ نے ان کے لیے دن مقرر فرمایا اور انہیں علم سکھایا۔

StudyNotes360.com

9. عورت کا گھریلو کردار کیا ہے؟

جواب:

عورت گھر کو سنوارتی ہے، اولاد کی پرورش کرتی ہے اور خاندان میں محبت، نظم اور تربیت کی بنیاد ڈالتی ہے۔

10. نبی کریم ﷺ کے عمل سے خواتین کی کیا اہمیت واضح ہوتی ہے؟

جواب:

نبی ﷺ نے خواتین کو عزت، محبت اور ادب دیا۔ آپ ﷺ نے اپنی بیٹی، بیوی، والدہ اور دیگر خواتین کے ساتھ حسن سلوک کر کے ایک روشن مثال قائم کی، جس سے قیامت تک خواتین کی عزت کا تصور مضبوط ہوا۔

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: سیرتِ طیبہ کی روشنی میں خواتین کے ساتھ حسن سلوک پر جامع نوٹ۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، جس نے معاشرے کے ہر فرد کو عزت، حقوق اور مقام عطا کیا۔ خواتین کی عزت و احترام کا جو درس نبی کریم ﷺ نے اپنی سیرتِ طیبہ کے ذریعے دیا، وہ آج کے دنیاوی معاشروں میں کہیں نظر نہیں آتا۔

1. خواتین کے مقام کو بلند کرنے میں سیرتِ طیبہ کا کردار

نبی کریم ﷺ ایسے وقت میں تشریف لائے جب عرب معاشرہ عورت کو ذلت، پستی اور کمزوری کی علامت سمجھتا تھا۔ بیٹیوں کو زندہ دفن کیا جاتا تھا، بیویوں کو حقیر سمجھا جاتا اور ماؤں کو بوجھ تصور کیا جاتا۔ ایسے ماحول میں آپ ﷺ نے:

عورت کو زندگی کا مکمل اور معزز حصہ بنایا۔

بیٹی، ماں، بہن اور بیوی کے رشتوں کو وقار اور احترام دیا۔

2. ماں کے مقام کے بارے میں نبی کریم ﷺ کی تعلیم

🔹 **نبی کریم ﷺ نے ماں کے مقام کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:**

StudyNotes360.com

> "جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔"

📚 (سنن نسائی: 3106)

یعنی ماں کی خدمت اور اس سے حسن سلوک کرنے والے کو جنت کی ضمانت دی گئی ہے۔

3. بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک

آپ ﷺ نے بیٹی کی پرورش کو جنت میں داخلے کا ذریعہ قرار دیا۔ فرمایا:

> "جس شخص نے دو بیٹیوں کی پرورش کی حتی کہ وہ جوان ہو گئیں، تو قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔"

📚 (صحیح مسلم: 6695)

بیٹیوں کو بوجھ سمجھنے والوں کو آپ ﷺ نے واضح کیا کہ ان کی عزت، تربیت اور پرورش اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

4. حضرت فاطمہ الزہراؓ کے ساتھ سلوک

نبی کریم ﷺ اپنی بیٹی حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔ جب وہ آتیں تو:

آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے۔

ان کا ہاتھ تھامتے۔

پیشانی چومتے۔

اپنی جگہ پر بٹھاتے۔

📚 (شعب الایمان: 8927)

یہ عمل ہمیں سکھاتا ہے کہ بیٹی کے ساتھ حسن سلوک خود نبی کی سنت ہے۔

5. بیویوں کے ساتھ حسن سلوک

StudyNotes360.com

💠 **نبی کریم ﷺ نے فرمایا:**

> "تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے، اور میں تم میں سب سے بہتر ہوں اپنی بیوی کے لیے۔"

📚 (جامع ترمذی: 3895)

آپ ﷺ اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ محبت، مشورہ، خدمت اور عزت سے پیش آتے۔

6. رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کا احترام

❖ **جب حضرت حلیمہ سعدیہؓ نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں تو:**

- آپ ﷺ نے اپنی چادر ان کے قدموں میں بچھا دی۔
- ان سے بے حد محبت و احترام سے بات کی۔
- یہ واقعہ نبی کریم ﷺ کی عظیم اخلاق کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

7. خواتین کی تعلیم و تربیت کا اہتمام

نبی کریم ﷺ نے خواتین کی تعلیم کا خاص اہتمام فرمایا۔ جب خواتین نے عرض کیا کہ مرد علم میں ہم سے آگے نکل گئے ہیں، تو آپ ﷺ نے ان کے لیے الگ دن مقرر فرما دیا تاکہ انھیں دین کی تعلیم دی جا سکے۔

8. خواتین کے لیے عمومی معاشرتی ہدایت

💠 **نبی کریم ﷺ نے فرمایا:**

- خواتین پر آوازیں نہ کسیں۔
- ان کی راہ میں نہ بیٹھیں۔
- ان پر طنز نہ کریں۔

ان کے ساتھ شرم و حیا اور اخلاق کا مظاہرہ کریں۔

✍️ **خلاصہ:**

🌟 **نبی کریم ﷺ کی سیرتِ طیبہ ہمیں سکھاتی ہے کہ:**

- خواتین کے ساتھ حسن سلوک صرف اخلاق نہیں بلکہ عبادت ہے۔
- ماں، بیوی، بیٹی، بہن — ہر رشتے میں عورت کو مقامِ عزت دیا گیا۔
- خواتین کے احترام کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔

آج بھی اگر ہم نبی کریم ﷺ کی سیرت پر عمل کریں، تو ایک خوشحال، محفوظ اور باعزت معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

StudyNotes360.com

(6) انداز تربیت

معروضی سوالات (مشق)

🟢 1. نبی کریم ﷺ کی دس سال تک خدمت کی:

(**الف**) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ✅

(ب) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

🟢 2. نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھیجا:

(الف) مصر

(**ب**) یمن ✅

(ج) شام

(د) طائف

🟢 3. نبی کریم ﷺ نے قیامت کے بارے میں سوال کرنے والے سے فرمایا:

(الف) تمھارا نام کیا ہے؟

(**ب**) تم نے کیا تیاری کی ہے؟ ✅

(ج) تم کسی شہر سے ہو؟

(د) کیوں پوچھ رہے ہو؟

🟢 4. نبی کریم ﷺ نے شفقت سے ہاتھ چومے:

StudyNotes360.com

(الف) مزدوری کرنے والے کے ✅

(ب) صلہ رحمی کرنے والے کے

(ج) معاف کرنے والے کے

(د) سخاوت کرنے والے کے

🟢 **5. نبی کریم ﷺ تربیت کے حوالے سے ہر کام میں اہتمام فرماتے:**

(الف) تدریج کا ✅

(ب) وعظ و نصیحت کا

(ج) تحریر و تقریر کا

(د) ذاتی دلچسپی کا

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. انبیائے کرامؑ کی سب سے اہم ذمہ داری کیا تھی؟**

(الف) حکومت کا قیام

(ب) مال جمع کرنا

(ج) اخلاق اور رویوں کی اصلاح ✅

(د) تجارت کرنا

🟢 **2. نبی کریم ﷺ صحابہ کی تربیت کس طریقے سے فرماتے؟**

(الف) صرف وعظ سے

(ب) سختی سے

(ج) عمل سے پہلے وعظ

StudyNotes360.com

(د) پہلے خود عمل کرتے، پھر تعلیم دیتے ✅

🟢 **3. نبی کریم ﷺ بے محل گفتگو:**

(الف) کثرت سے فرماتے

(ب) بالکل نہیں فرماتے ✅

(ج) صحابہ کے ساتھ مزاحاً فرماتے

(د) روز فرماتے تھے

🟢 **4. تربیت کے دوران نبی ﷺ کا ایک خاص وصف کیا تھا؟**

(الف) غصہ کرنا

(ب) جلدی تنقید کرنا

(ج) حکمت اور بصیرت ✅

(د) اجتناب

🟢 **5. اگر کوئی غلطی کر بیٹھتا تو نبی ﷺ:**

(الف) فوراً نام لیتے

(ب) سخت جملے کہتے

(ج) محبت سے تربیت فرماتے ✅

(د) نظر انداز کرتے

🟢 **6. مسجد میں پیشاب کرنے والے بدو سے نبی ﷺ نے:**

(الف) اسے مسجد سے نکال دیا

(ب) ڈانٹا

StudyNotes360.com

(ج) نرمی سے سمجھایا ✅

(د) صحابہ کو اس پر چھوڑ دیا

🟢 **7. حضرت انسؓ کے مطابق نبی ﷺ نے دس سال میں کبھی نہیں فرمایا:**

(الف) کھانا کیوں نہیں کھایا؟

(ب) یہ کیوں کیا؟ ✅

(ج) کہاں گئے تھے؟

(د) کام کیوں کیا؟

🟢 **8. نبی ﷺ کی ایک خاص صفت "جوامع الکلم" کا مطلب ہے:**

(الف) طویل خطبے دینا

(ب) مختصر اور جامع بات کہنا ✅

(ج) صرف عربی میں بات کرنا

(د) شریعت کے مسائل حل کرنا

🟢 **9. نبی کریم ﷺ گفتگو میں کیا لحاظ رکھتے؟**

(الف) صرف اپنی بات کرتے

(ب) مخاطب کے مزاج اور جذبات ✅

(ج) تنقیدی انداز

(د) سخت زبان

🟢 **10. قیامت کے سوال پر نبی ﷺ نے کیا فرمایا؟**

(الف) قیامت قریب ہے

StudyNotes360.com

(ب) اللہ جانتا ہے

(ج) تم نے کیا تیاری کی ہے؟ ✅

(د) وقت نہیں آیا

🟢 **11. نبی کریم ﷺ مزدور کے ہاتھ دیکھ کر:**

(الف) ان سے دور ہو گئے

(ب) انھیں پانی پیش کیا

(ج) ان کے ہاتھ چوم لیے ✅

(د) ان کی خدمت کی

🟢 **12. نبی ﷺ اصلاح کے لیے کس اسلوب کو اختیار کرتے؟**

(الف) زبردستی

(ب) دھمکی

(ج) تدریج ✅

(د) سزا

🟢 **13. حضرت معاذ بن جبلؓ کو نبی ﷺ نے کہا کہ سب سے پہلے کیا بات کرو؟**

(الف) نماز کا حکم

(ب) زکوٰۃ کا حکم

(ج) توحید اور رسالت کی دعوت ✅

(د) روزے کا بیان

🟢 **14. سیرت طیبہ کو اپنانے سے کیا فائدہ ہوگا؟**

StudyNotes360.com

(الف) دولت میں اضافہ

(ب) عزت بڑھ جائے گی

(ج) امن و سکون حاصل ہوگا ✅

(د) شہرت ملے گی

🟢 **15. نبی کریم ﷺ کی سیرت سے تربیت کا سب سے بڑا اصول کیا اخذ ہوتا ہے؟**

(الف) صرف بات سے سکھانا

(ب) صرف سختی سے سمجھانا

(ج) خود عمل کر کے سکھانا ✅

(د) دوسروں پر انحصار کرنا

<u>مختصر جواب دیں (مشق)</u>

1. نبی کریم ﷺ مخاطب کے جذبات اور احساسات کے ساتھ اس کے مزاج اور نفسیات کا کس طرح خیال رکھتے تھے؟ مثال دے کر واضح کریں۔

جواب:

نبی کریم ﷺ انسانوں کی اصلاح و تربیت کے دوران صرف بات ہی نہیں کرتے تھے بلکہ مخاطب کی جذباتی کیفیت، ذہنی حالت، اور نفسیاتی مزاج کا بھی بھرپور خیال رکھتے تھے۔

آپ ﷺ **جانتے تھے کہ ہر انسان کی سوچ،** برداشت اور فہم کا معیار مختلف ہوتا ہے، اس لیے ہر شخص سے اس کی حالت کے مطابق بات فرماتے۔

مثال:

ایک شخص نے آ کر سوال کیا: "قیامت کب آئے گی؟" یہ سن کر آپ ﷺ نے قیامت کی نشانیوں یا وقت کے بارے میں کچھ نہیں فرمایا، بلکہ نہایت حکمت سے سوال کیا:

> "تم نے اس دن کے لیے کیا تیاری کی ہے؟"

studynotes360.com

اس سے نہ صرف سائل کو سوچنے پر مجبور کیا بلکہ اس کی اصلاح بھی ہو گئی۔ اس اسلوب سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ نصیحت ہمیشہ محبت، فہم اور حکمت کے ساتھ کی جانی چاہیے۔

2. نبی کریم ﷺ اصلاح و تربیت کے لیے کس طرح گفت گو فرماتے تھے؟

جواب:

نبی کریم ﷺ اصلاح و تربیت کے لیے محبت بھرے، نرم، اور حکیمانہ انداز کو اختیار فرماتے تھے۔ آپ ﷺ نہ ڈانٹتے، نہ تذلیل کرتے، بلکہ ایسا انداز اپناتے کہ سامنے والا آسانی سے نصیحت قبول کر لیتا۔

آپ ﷺ عام طور پر طویل وعظ سے پرہیز کرتے اور مختصر مگر جامع بات فرماتے جسے "جوامع الکلم" کہا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص غلطی کر بیٹھتا تو آپ اکثر اس کا نام نہ لیتے بلکہ عمومی انداز میں بات کرتے تاکہ اصلاح بھی ہو جائے اور شرمندگی بھی نہ ہو۔

مثال:

ایک بدّو مسجد نبویؐ کے ایک کونے میں پیشاب کر بیٹھا۔ صحابہؓ اسے روکنے دوڑے، مگر نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

> "اسے مت روکو، پھر پانی منگوا کر اس جگہ کو دھلوا دیا"

اس کے بعد نرمی سے اسے سمجھایا:

> "یہ مسجد اللہ کے ذکر اور نماز کے لیے ہے، اس میں اس طرح کی چیز مناسب نہیں"

اس پر وہ شخص نبی ﷺ کی نرمی سے اتنا متاثر ہوا کہ کہا:

> "میرے ماں باپ آپ پر قربان، آپ نے نہ ڈانٹا، نہ برا بھلا کہا!"

3. نبی کریم ﷺ صحابہ کرامؓ کی کس طرح حوصلہ افزائی فرماتے تھے؟ مثال دے کر واضح کریں۔

جواب:

نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کرامؓ کی حوصلہ افزائی، تعریف، اور رہنمائی ہمیشہ کرتے رہتے تاکہ وہ نیکی پر قائم رہیں اور ان کا اعتماد بڑھے۔

آپ ﷺ چھوٹے سے نیک عمل پر بھی صحابہ کو سراہتے اور ان کے کام کو سراہ کر سب کے سامنے بیان کرتے۔

مثال:

ایک مرتبہ ایک صحابی نبی کریم ﷺ سے ملنے آئے۔ ان کے ہاتھ سخت محنت کی وجہ سے زخمی تھے۔

نبی کریم ﷺ نے ان کے ہاتھوں کو دیکھا، محبت سے چوم لیا اور فرمایا:

> "یہ وہ ہاتھ ہیں جو اللہ کو پسند ہیں"

اس عمل سے نہ صرف اس صحابی کا حوصلہ بڑھا بلکہ تمام صحابہ نے سیکھا کہ محنت، خلوص، اور خدمت پر اللہ کے رسول ﷺ کتنی قدر کرتے ہیں۔

اہم مختصر سوالات:

1. نبی کریم ﷺ کی بنیادی دعوت کیا تھی؟

جواب:

نبی کریم ﷺ کی بنیادی دعوت اللہ کی توحید اور اچھے اخلاق کی تعلیم تھی، تاکہ انسانوں کے کردار اور رویوں کی اصلاح ہو۔

2. نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام کی تربیت کس بنیاد پر کی؟

جواب:

آپ ﷺ نے صحابہ کرام کی تربیت عملی نمونے سے کی۔ خود عمل کر کے دکھایا، پھر دوسروں کو اس پر آمادہ فرمایا۔

3. نبی کریم ﷺ کا انداز تربیت کیا تھا؟

جواب:

StudyNotes360.com

آپ ﷺ کا انداز محبت بھرا، حکمت والا اور موقع محل کے لحاظ سے ہوتا تھا۔ آپ سختی سے گریز کرتے اور نرمی سے اصلاح فرماتے۔

4. نبی کریم ﷺ مخاطب کی نفسیات کا کس طرح خیال رکھتے تھے؟

جواب:

آپ ﷺ مخاطب کے مزاج، احساسات اور حالات کو سمجھ کر گفتگو کرتے تھے۔ مثال کے طور پر قیامت کے سوال کے جواب میں فرمایا: "تم نے کیا تیاری کی ہے؟"

5. نبی کریم ﷺ نے مسجد میں پیشاب کرنے والے دیہاتی کو کس انداز میں سمجھایا؟

جواب:

آپ ﷺ نے نہ اس کو ڈانٹا، نہ برا بھلا کہا بلکہ نرمی سے سمجھایا کہ مسجد نماز اور ذکر کے لیے ہے، پیشاب کی جگہ نہیں۔

6. حضرت انس بن مالکؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت کتنے برس کی؟

جواب:

حضرت انس بن مالکؓ نے دس سال تک نبی کریم ﷺ کی خدمت کی۔

7. نبی کریم ﷺ نے حضرت انسؓ کی غلطیوں پر کیا ردِ عمل دیا؟

جواب:

آپ ﷺ نے کبھی یہ نہیں کہا کہ "یہ کیوں کیا؟" یا "یہ کیوں نہیں کیا؟" ہمیشہ تحمل سے پیش آتے۔

8. نبی کریم ﷺ کی گفتگو کا کیا خاصہ تھا؟

جواب:

آپ ﷺ مختصر مگر جامع بات فرماتے تھے، جسے جوامع الکلم کہا جاتا ہے یعنی کم الفاظ میں بڑی بات۔

9. جوامع الکلم سے کیا مراد ہے؟

StudyNotes360.com

جواب:

ایسے مختصر جملے جو بہت گہرا اور وسیع مفہوم رکھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خصوصیت نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائی۔

10. نبی کریم ﷺ نے قیامت کے سوال پر کیا جواب دیا؟

جواب:

آپ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے لیے تم نے کیا تیاری کی ہے؟" تاکہ سائل اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہو جائے۔

11. نبی کریم ﷺ اچھے عمل پر صحابہ کی کس طرح حوصلہ افزائی فرماتے تھے؟

جواب:

آپ ﷺ ان کی تعریف کرتے اور ان کا حوصلہ بڑھاتے۔ مثال: مزدور کے ہاتھوں پر محنت کے نشانات دیکھ کر ان کے ہاتھ چوم لیے۔

12. نبی کریم ﷺ نے مزدور کے ہاتھ کیوں چومے؟

جواب:

مزدور کی محنت اور حلال روزی کی قدر کرتے ہوئے آپ ﷺ نے اس کے ہاتھ چومے تاکہ دوسروں کے لیے ترغیب ہو۔

13. تدریج سے کیا مراد ہے اور نبی کریم ﷺ اس کا کتنا اہتمام فرماتے تھے؟

جواب:

تدریج یعنی آہستہ آہستہ، مناسب ترتیب سے کسی کو سکھانا۔ آپ ﷺ ہمیشہ نرمی اور ترتیب سے تعلیم دیتے تھے۔

14. حضرت معاذ بن جبلؓ کو نبی کریم ﷺ نے دعوتِ دین کی تعلیم کس ترتیب سے دی؟

جواب:

StudyNotes360.com

آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے توحید، پھر نماز، پھر زکوٰۃ کی دعوت دینا۔ اس ترتیب سے لوگوں کو سمجھانا۔

15. والدین اور اساتذہ کے لیے سیرتِ طیبہ سے کیا تربیتی رہنمائی حاصل ہوتی ہے؟

جواب:

والدین و اساتذہ کو چاہیے کہ بچوں اور شاگردوں کی صلاحیتوں کے مطابق، نرمی، حکمت، تدریج اور محبت سے تربیت کریں۔

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: نبی کریم ﷺ کے اندازِ تربیت پر جامع نوٹ۔

🔰 **تمہید:**

نبی کریم حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور انسانیت کے عظیم ترین معلم اور مربی ہیں۔ آپ ﷺ کو معلمِ انسانیت، مربیِ اعظم اور "رحمت اللعالمین" بنا کر بھیجا گیا۔ آپ ﷺ کا اندازِ تربیت نہ صرف عرب معاشرے بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک کامیاب نمونہ ہے۔

💠 **نبی کریم ﷺ کے تربیتی اصول:**

1. عملی نمونہ (سبق آموز عمل)

نبی کریم ﷺ پہلے خود عمل کرتے، پھر دوسروں کو اس کی تلقین فرماتے۔ آپ ﷺ کا ہر عمل ایک عملی درس تھا۔

مثال: غزوہ خندق میں صحابہ کے ساتھ مل کر خندق کھودی، یوں محنت کا سبق دیا۔

2. تدریج (مرحلہ وار تربیت)

آپ ﷺ نے لوگوں کو احکام شریعت یک دم نہیں سکھائے، بلکہ ان کی ذہنی اور عملی استعداد کو دیکھتے ہوئے آہستہ آہستہ (تدریجاً) تعلیم دی۔

مثال: حضرت معاذ بن جبلؓ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا: پہلے توحید، پھر نماز، پھر زکوٰۃ سکھانا۔ (صحیح بخاری: 1395)

StudyNotes360.com

3. نرمی و محبت

نبی کریم ﷺ نرمی، شفقت اور محبت سے اصلاح فرماتے۔

مثال: مسجد نبوی میں دیہاتی نے پیشاب کیا، تو آپ ﷺ نے نہ ڈانٹا نہ مارا، بلکہ نرمی سے سمجھایا کہ مسجد اللہ کے ذکر کی جگہ ہے۔ (مسند احمد: 129)

4. موقع محل کا خیال

آپ ﷺ ہر بات موقع کے مطابق کہتے۔ نہ بے وقت نصیحت کرتے، نہ کسی کو مجمع میں شرمندہ کرتے۔

مثال: اگر کسی نے غلطی کی تو کبھی اشارے میں سمجھاتے، کبھی عمومی طور پر اصلاح کرتے۔

5. حسنِ اخلاق اور برداشت

آپ ﷺ غصے میں بھی نرمی سے بات کرتے۔ نہ بددعا دیتے، نہ طعنہ زنی کرتے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں: "میں دس سال آپ ﷺ کی خدمت میں رہا، کبھی یہ نہیں کہا: یہ کیوں کیا؟ یا کیوں نہیں کیا؟" (صحیح مسلم: 2309)

6. حوصلہ افزائی اور تعریف

آپ ﷺ اچھی بات اور عمل کی تعریف کرتے تاکہ لوگ مزید بہتری کی طرف راغب ہوں۔

مثال: ایک مزدور کے ہاتھوں پر سخت محنت کے نشان دیکھے تو ہاتھ چوم لیے۔

7. مختصر مگر جامع بات (جوامع الکلم)

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو جوامع الکلم عطا فرمائے، یعنی آپ ﷺ مختصر الفاظ میں وسیع مفہوم بیان فرماتے۔

مثال: "جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔"

8. فطرت اور نفسیات کا خیال

نبی کریم ﷺ ہر انسان کی نفسیات اور فطرت کو مدنظر رکھ کر بات کرتے۔

StudyNotes360.com

مثال: جب ایک شخص نے قیامت کے بارے میں پوچھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے اس دن کے لیے کیا تیاری کی ہے؟"

💠 **نبی کریم ﷺ کے تربیت یافتہ افراد:**

نبی کریم ﷺ کی اسی حسنِ تربیت کا نتیجہ تھا کہ صحابہ کرامؓ جیسے باکمال انسان وجود میں آئے جنہوں نے دنیا میں عدل، امن اور علم کا انقلاب برپا کیا۔

✍️ **خلاصہ:**

نبی کریم ﷺ کا اندازِ تربیت انسانوں کے اخلاقی، روحانی اور فکری ارتقاء کے لیے کامل اور مثالی ہے۔ والدین، اساتذہ، علما اور رہنما اگر آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کو اپنائیں تو ایک مثالی، پُرامن اور بااخلاق معاشرہ وجود میں آ سکتا ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2025 Muhammad Asghar**. All rights reserved.
No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.

StudyNotes360.com